© rasailojaraid.com

ترجمان الحدیث کا آغاز

نومبر ۱۹۶۹ء سے ماہنامہ ترجمان الحدیث، شہید ملت حضرۃ علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ کی ادارت میں شروع ہوا۔ شمارہ اوّل کے چند اوراق کے عکس شائع کیے جا رہے ہیں۔ جو قارئین کرام کیلئے دلچسپی کا باعث ہوں گے۔ نومبر ۱۹۶۹ء سے لیکر مارچ ۱۹۸۷ء تک یہ مجلہ باقاعدگی کے ساتھ حضرت علامہ شہیدؒ کی ادارت میں شائع ہوتا رہا۔ سانحۂ لاہور نے جہاں ہماری متاع گرانمایہ چھین لی وہاں ترجمان الحدیث بھی تعطل کا شکار ہو گیا۔ بحمداللہ اب یہ مجلہ حسبِ سابق جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کی سرپرستی اور جانشین حضرت علامہ شہید، قائد اہلحدیث جناب پروفیسر ساجد میر سیکرٹری جنرل جمعیّۃ اہلحدیث پاکستان کی ادارت میں اپنے صحافتی سفر کا آغاز کر رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ مجلہ قائد اہلحدیث کی ادارت میں ترقی کی منزلیں طے کرتا رہے گا۔ اور مسلک اہلحدیث کی ترجمانی کا فریضہ بطریق احسن سرانجام دیتا رہے گا۔

اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسلامی نظریات، سلفی عقائد اور روحانی اقدار کا پیامبر

ماہنامہ ترجمان الحدیث لاہور

مدیر اعلیٰ: احسان الٰہی ظہیر۔ ایم اے۔ فاضل مدینہ یونیورسٹی

مجلس ادارت: پروفیسر ساجد میر ایم اے، بشیر انصاری ایم اے، حافظ ثناء اللہ ایم اے

مجلس مشاورت: امام المحققین مولانا حافظ محمد گوندلوی، شیخ التفسیر مولانا محمد عبدہٗ
شیخ الحدیث مولانا حافظ محمد اسحاق، شیخ الحدیث مولانا محمد عبداللہ
ڈاکٹر سید محمد عبداللہ۔ ایم اے۔ ڈی لٹ
ڈاکٹر محمد رفیع الدین ایم اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ ڈی لٹ
پروفیسر عبدالقیوم۔ ایم اے۔

جلد: ۱ نومبر ۱۹۶۹ء شعبان ۱۳۸۹ھ شمارہ: ۵

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تصریحات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں۔

اس وقت پاکستان میں جس تیزی سے غیر ملکی اور غیر اسلامی نظریات بار پا رہے ہیں اور جس طرح فریب خوردہ لوگ ان کی چکاچوند سے متاثر ہو رہے ہیں۔ اس سے دینی اور اسلامی غیرت رکھنے والے لوگوں کا مضطرب اور بے چین ہونا ایک قدرتی اور فطری امر ہے لیکن اہلِ عزائم بے چینیوں اور مایوسیوں کے گھٹا ٹوپ اندھیاروں میں بھی دامانِ آس کو ہاتھ سے نہیں چھوڑتے اور تیرہ و تاریک بستیوں کو ایمان و ایقان کی مشعلوں سے فروزاں کرنے کی کوششوں میں مشغول رہتے ہیں، بادِ سموم کے تند و تیز جھونکے ان کی دل شکستگی و دل گرفتگی کا نہیں بلکہ جلاوت و مردانگی کا سبب بن جاتے ہیں، چاہے اس چراغ کی تابشِ دنیا کو برقرار رکھنے میں انہیں اپنے مستقبل اور اپنی زندگی کی لو کو مدہم یا معدوم ہی کیوں نہ کرنا پڑے لیکن وہ اپنی وفاکیشیوں، قربانیوں اور فداکاریوں سے جریدۂ عالم پہ وہ نقوش چھوڑ جاتے ہیں جنہیں مرورِ ایام اور گردشِ زمانہ مٹانے پر قادر نہیں رہتے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسے لوگ ہر دور میں قلیل رہے ہیں اور الحاد و طاغوت کی ہر دور میں کثرت رہی ہے لیکن مقصد کی بلندی و پاکیزگی اور ارادے کی مضبوطی و صلابت اور ربّ کریم پر توکل اور اس کی طرف انابت کی موجودگی میں کثرت و تعداد کی قلت کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور یہی سبب ہے کہ چودہ صدیوں کے طویل عرصہ میں دشمنانِ دین کی ترکتازیوں کے باوجود اور حالات کی ناسازگاری کے باوصف اسلام آج بھی اپنی اصلی شکل و صورت میں موجود ہے اور انشاء اللہ قیامت تک موجود رہے گا۔

لیکن اس کے لیے کچھ ہماری بھی ذمہ داریاں ہیں اور وہ یہ کہ ہم اپنے اسلاف کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے حوادثاتِ زمانہ اور مخالفین و حاسدین کی مخالفتوں اور رکاوٹوں کو پھاندتے ہوئے منزلِ حقیقی کی طرف رواں دواں رہیں تاکہ اسلام اور ملک کی طرف سے عائد کردہ فرائض کی انجام دہی کرتے ہوئے وقت کے چیلنج کو قبول کر سکیں اور درآمدہ شدہ نظریات کا عملی اور عقلی طور پر جواب دے سکیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ان حالات میں ایک ایسے پرچے کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی تھی جو وقت کے ان تقاضوں سے عہدہ برآ ہوسکے۔ اس لیے کہ اس وقت ملک میں عموماً اور جماعت اہل حدیث میں خصوصاً ایسے مجلات وجرائد کی شدید کمی ہے جو جدید تحریکات کو سمجھتے ہوئے ان کے اعتراضات کا جواب دے سکیں اور ان کی طرف سے جدید تعلیم یافتہ اذہان میں پیدا کردہ شکوک وشبہات اور مغالطات کا ازالہ کرسکیں۔

چنانچہ بنام خدا اسی مقصد رضا کی خاطر ہم نے ماہنامہ "ترجمان الحدیث" کا اجراء کیا ہے اور مقام خوشی ومسرت ہے کہ ابتداء ہی میں ہمیں ملک کے ان نامور اہل قلم اور ممتاز علما کی معاونت ورفاقت حاصل ہوگئی ہے جو نہ صرف یہ کہ ان تحریکات اور فلسفوں سے پوری طرح باخبر ہیں بلکہ ان کے پس منظر، تہ منظر اور پیش منظر سے بھی مکمل طور آگاہ ہیں اور ان پہ نقد واحتساب کرنے میں پوری طرح ماہر۔

اس موقع پر جب کہ ہم ترجمان الحدیث کا پہلا شمارہ قارئین کی خدمت میں پیش کررہے ہیں ہم انہیں پورے یقین واعتماد کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ اب ذوالجلال کی مدد وحمایت سے "ترجمان" جب تک زندہ ہے گا، کتاب اللہ اور سنت رسول کا ترجمان اور کفر والحاد کے راستے میں کوہ گراں بن کے زندہ رہے گا اور اس راہ میں نہ تو دنیا کی کوئی قوت وطاقت اسے تحریص وترغیب سے خرید سکے گی اور نہ ہی تخویف وتہدید اسے کلمۂ حق کہنے سے باز رکھ سکے گی اور ہم ناتواں اور کمزور بندے اس راہ کی کٹھنائیوں کو جانتے ہوئے اور اس راستے کی مشکلات کا علم رکھتے ہوئے اپنے مالک کے فضل وکرم سے اپنے اندر اس قدر حوصلہ رکھتے ہیں کہ اسلام کی عظمت، قرآن کی حرمت اور محمد عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ناموس کے لیے اپنا سب کچھ لٹا دیں اور اپنی معاش، اپنے مستقبل، اپنی آبرو، اپنے ناموس حتیٰ کہ اپنی زندگی کو بھی اس مقصد کے لیے قربان کردیں اور اپنے پائے عزیمت میں لغزش نہ آنے دیں۔

ہمیں معلوم ہے کہ اسلام اس وقت غریب الوطن ہے اور اسلام کا درد رکھنے والے اپنوں اور بیگانوں کے ظلم وستم کا نشانہ بن رہے ہیں۔ اغیار انہیں مسلمانی کے جرم بے گناہی میں جینے نہیں دیتے اور احباب نے اپنے مصالح، مطامع اور اپنے افکار ودل کے سبب ان پر عرصۂ حیات تنگ کررکھا ہے۔

لیکن ہمیں یقین ہے کہ ان ساری کوششوں اور کاوشوں کے باوصف وہ علم سرنگوں نہیں ہوسکتا جو اللہ کی عظمت کے اظہار کے لیے بلند کیا گیا ہے اور وہ چراغ کبھی نہیں بجھ سکتا جو مشکوۂ نبوت سے مستنیر ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

خداوند کریم سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس جھنڈے کو بلند رکھنے اور سنتِ نبوی کی شمعوں کو فروزاں رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آخر میں ہم ان دوستوں اور بزرگوں کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں، جنہوں نے اس دینی علمی پرچے کے اجراء کے سلسلے میں ہمارے ساتھ دامے درمے اور قدمے سخنے تعاون کیا کہ جن کا تعاون اگر حاصل نہ ہوتا تو شاید ہم اس عمدہ انداز میں "ترجمان الحدیث" آپ کی خدمت میں پیش نہ کر سکتے۔

اللہ تعالٰی سے دعا ہے کہ ان دوستوں کو جنہوں نے کسی بھی صورت میں اس کارِ خیر میں حصہ لیا ہے اپنی بے پایاں نعمتوں سے نوازے اور اپنے دین کے لیے ان کی ان خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

احسان الٰہی ظہیر

۲۵ر اکتوبر ۱۹۶۹ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سانحۂ لاہور

جناب مضروب صابری

بم کا دھماکہ کر گیا انسان لہولہو
یزدانیؔ پہلے پھر ہوا احسانؔ لہولہو

قرآن اور حدیث کا دیتے تھے درس جو
افسوس کر گئے انہیں حیوان لہولہو

شعلہ بیانی جن کی دلوں میں اتر گئی
ان کے لہو سے ہو گیا میدان لہولہو

قرآن جن کے سینے میں دیتا تھا گواہی
توحید کی وہ شمع فروزاں لہولہو

علماء کا خون رائیگاں جائے گا کس طرح
انسانیت ہے جس پہ پشیماں لہولہو

دل ہچکیوں کی زد میں ہے سیماب بن گئے
غم سے نڈھال لوگ پریشاں لہولہو

آنکھیں برس رہی ہیں کہ برسات ہو گئی
دل غم سے لخت لخت ہیں ارماں لہولہو

قاتل ہیں دندناتے عدالت کے روبرو
اپنے وطن میں گردش دوراں لہولہو

انصاف سے گریز حکومت کرے گی جو
مضروبؔ اس کا ہو گا گریباں لہولہو

شہدائے اہلحدیث

جناب حکیم راحت نسیم سوہدروی

اے شہیدانِ گرامی مرتبہ دانِ وفا
تم ہو دشت بے ضمیری میں صدائے حریت

عظمت اسلام کے تم ہی بنے جانِ وفا
دی لب تاریخ کو تم نے نوائے حریت

تم نے پورا کر دیا خون دے کے پیمانِ وفا
زندگانی وقف کی اپنی برائے حریت

ہے تمہارے خون کا ہر قطرہ عنوانِ وفا
دے گا مستقبل تمہارا خون بہائے حریت

خوابِ طاغوتی کو ہے تم نے پریشاں کر دیا
تم کہ تھے دینِ محمدؐ کی قیادت کے لئے

شرک و بدعت کے بتوں کو تم نے بے جاں کر دیا
ہو گئے قربان اسلامی سیادت کے لئے

شعلہ اسلام کو تم نے فروزاں کر دیا
کٹ مرے تم شوق سے حق کی حمایت کیلئے

گنبدِ تاریخ میں تم نے چراغاں کر دیا
وقف رکھا تم نے خود کو دین کی عظمت کیلئے

زندہ و رخشندہ ہے جب تک جہانِ روزگار
سرخیٔ خونِ شہادت ہے تمہاری یادگار

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہمارا خون بھی شامل ہے تزئینِ گلستاں میں
ہمیں بھی یاد کر لینا چمن میں جب بہار آئے

شہدائے اہلحدیث لاہور

مولانا شیر ربانی حضرۃ حبیب الرحمان یزدانی شہید
رحمۃ اللہ تعالیٰ

مفسر اہلحدیث
حضرۃ مولانا عبدالخالق قدوسی شہید
رحمۃ اللہ علیہ

علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید اسلام

نوجوان رہنما
جناب محمد خان نجیب شہید
صدر اہلحدیث یوتھ فورس
رحمۃ اللہ علیہ

جناب شیخ احسان الحق صاحب
رحمۃ اللہ علیہ

حافظ عمران شہید

سلیم پرنس شہید

عبدالسلام شہید

محمد عالم شہید

معراج دین شہید

مرزا عبدالحفیظ شہید

حق تعالیٰ اُن پر اپنی رحمتیں نازل کرے
اور سبکو جنت الفردوس میں داخل کرے

© rasailojaraid.com